سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) آرڈیننس، 1961

(XLVI بابت 1961)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ رجسٹریشن کے بغیر کوئی ایجنسی قائم کرنے یا جاری رکھنے کی ممانعت

4۔ رجسٹریشن وغیرہ، کے لیے درخواست

5۔ ایجنسی کا قیام اور تسلسل

6۔ اپیل

7۔ رجسٹر شدہ ایجنسیوں کے لیے واجب التعمیل شرائط

8۔ رجسٹر شُدہ ایجنسیوں کے آئین میں ترمیم

9۔ رجسٹر شُدہ ایجنسی کی گورننگ باڈی کی معطلی یا تحلیل

10۔ رجسٹر شُدہ ایجنسی کی تحلیل

11۔ رجسٹر شُدہ ایجنسی کی رضاکارانہ تحلیل

12۔ تحلیل کے نتائج

13۔ دستاویزات وغیرہ کا معائنہ

14۔ سزائیں اور ضابطۂ کار

15۔ تحفظ

16۔ شیڈول میں ترمیم کرنے کا اختیار

17۔ اِستثنا دینے کا اختیار

18۔ تفویضِ اختیارات

19۔ قواعد

شیڈول

متن

[1]سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) آرڈیننس، 1961

(XLVI بابت 1961)

[2 دسمبر، 1961]

سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیوں کی رجسٹریشن اور کنٹرول کے بندوبست کے لیے آرڈیننس۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیوں کی رجسٹریشن اور کنٹرول اور ان کے ضمنی معاملات کے لیے بندوبست کیا جائے؛

اس لیے اب، 7 اکتوبر، 1958 کے اعلامیہ کی تعمیل میں اور اس ضمن میں مجاز بنانے والے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے، صدرِ مملکت مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ آرڈیننس سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) آرڈیننس، 1961 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا[2] [پنجاب] ہے۔

(3) اس کا نفاذ[3] [حکومت] کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اِس ضمن میں مقرر کردہ تاریخ سے ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس آرڈیننس میں-

---

[1] 7 اکتوبر، 1958 کو ہونے والے اعلامیے کی تعمیل میں، اور اس سلسلہ میں مجاز قرار دینے والے تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدرِ مملکت نے یہ آرڈیننس نافذ کیا جو مؤرخہ 2 دسمبر، 1961 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔ ابتداً یہ آرڈیننس وفاق کے دائرۂ کار میں تھا تاہم، وہ موضوع جس پر یہ قانون وضع کیا گیا تھا آئین میں اٹھارویں ترمیم کی وجہ سے صوبوں کو منتقل ہو گیا، اُس وقت سے اسے ترامیم کے ساتھ، صوبہ پنجاب کے سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) کے طور پر اپنا لیا گیا۔

[2] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) لفظ "پاکستان" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔ 3 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔ 2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" سے بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی، پر شائع ہوا تھا۔

(اے) "ایجنسی" سے مراد سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسی ہے اور اس میں ایسی ایجنسی کی کوئی شاخ بھی شامل ہے؛

(بی) "گورننگ باڈی" سے مراد کونسل، کمیٹی، ٹرسٹیز یا دیگر باڈی ہے خواہ اُسے کسی بھی نام سے پکارا جائے اور جسے ایجنسی کے آئین کے ذریعے، اس کے انتظامی افعال اور اس کے امور کا انتظام سونپا جاتا ہے؛

[4][(بی بی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛]

(سی) "مجوّزہ" سے مراد سیکشن 19 کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(ڈی) "رجسٹر" سے مراد سیکشن 4 کے تحت باقاعدہ رکھا گیا رجسٹر ہے اور "رجسٹر شُدہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت رجسٹر شُدہ ہے؛

(ای) "رجسٹریشن اتھارٹی" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت رجسٹریشن اتھارٹی کے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار استعمال کرنے کے لیے [5][حکومت] کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مجاز بنایا گیا[6][* * * *] کوئی افسر ہے؛

(ایف) "سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسی" سے مراد شیڈول میں دیے گئے کسی ایک یا زائد شعبوں میں فلاح و بہبود کی خدمات انجام دینے کے لیے اشخاص کی اپنی آزاد مرضی سے قائم کردہ کوئی ایسی تنظیم، ایسوسی ایشن یا ادارہ ہے جو اپنے وسائل کے لیے عوام کی امداد، عطیات یا حکومتی امداد پر انحصار کرتا ہے۔

3۔ **رجسٹریشن کے بغیر کوئی ایجنسی قائم کرنے یا جاری رکھنے کی ممانعت** - کوئی بھی ایجنسی اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق ہی قائم کی جائے گی یا جاری رکھی جائے گی۔

4۔ **رجسٹریشن وغیرہ، کے لیے درخواست** - ایجنسی قائم کرنے یا پہلے سے موجود ایجنسی کے ایسے ہی تسلسل کا خواہاں کوئی شخص مجوّزہ فارم پر اور مقررہ فیس کی ادائیگی پر ایجنسی کے آئین کی نقل اور دیگر مجوّزہ دستاویزات کے ہمراہ رجسٹریشن اتھارٹی کو درخواست دے گا۔

(2) رجسٹریشن اتھارٹی درخواست وصول ہونے پر ایسی انکوائریاں کرے گی جنھیں یہ ضروری سمجھے اور یا تو درخواست منظور کرے گی یا تحریر کی جانے والی وجوہات کی بنا پر اسے رد کر دے گی۔

---

[4] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) شامل کیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔4 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا۔

[5] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) لفظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی، پر شائع ہوا تھا۔

[6] بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "ڈائریکٹر سماجی بہبود، حکومتِ پاکستان، اور اس میں شامل ہے" کو حذف کر دیا گیا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی، پر شائع ہوا۔

(3) اگر رجسٹریشن اتھارٹی درخواست منظور کر لے تو یہ مجوّزہ شکل میں درخواست گزار کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔

(4) رجسٹریشن اتھارٹی ذیلی سیکشن (3) کے تحت جاری کردہ تمام سرٹیفکیٹس کا مجوّزہ تفصیلات پر مشتمل رجسٹر باقاعدہ رکھے گی۔

5۔ **ایجنسی کا قیام اور تسلسل** - (1) ایسی ایجنسی جو اس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ پر موجود نہیں تھی، سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (3) کے تحت جاری کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے اجرا کے بعد ہی قائم کی جائے گی۔

(2) پہلے سے موجود ایجنسی اس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ سے چھ ماہ کی مدت کے بعد قائم نہیں رہے گی جب تک کہ ایسی تاریخ سے تیس دن کے اندر سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت اس کی رجسٹریشن کے لیے درخواست نہ دی گئی ہو۔

(3) پہلے سے موجود ایجنسی کے حوالے سے مذکورہ بالا طریقے سے دی گئی درخواست مسترد ہونے کی صورت میں ذیلی سیکشن (2) میں درج چھ ماہ کی مدت کے باوجود درخواست مسترد ہونے کی تاریخ سے تیس دن تک یا سیکشن 6 کے تحت درج کرائی گئی اپیل کی صورت میں اس اپیل کے خارج ہونے تک ایجنسی قائم رہے گی۔

6۔ **اپیل** - اگر رجسٹریشن اتھارٹی رجسٹریشن کی درخواست مسترد کرتی ہے تو درخواست گزار رجسٹریشن اتھارٹی کے حکم کے تیس دن کے اندر[7] [حکومت] کو اپیل کر سکتا ہے اور[8] [حکومت] کا جاری کردہ حکم حتمی ہو گا اور رجسٹریشن اتھارٹی اسے نافذ کرے گی۔

7۔ **رجسٹرشُدہ ایجنسیوں کے لیے واجب التعمیل شرائط** - ہر رجسٹرشُدہ ایجنسی-

(اے) رجسٹریشن اتھارٹی کے مقرر کردہ طریقِ کار کے مطابق آڈٹ شُدہ اکاؤنٹس باقاعدہ رکھے گی؛

(بی) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اور مجوّزہ اوقات پر اپنی سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شُدہ اکاؤنٹس رجسٹریشن اتھارٹی کو پیش کرے گی اور معلوماتِ عامہ کے لیے اس رپورٹ کو شائع کرے گی؛

(سی) رجسٹریشن اتھارٹی کے منظور شدہ بینک یا بینکوں میں اپنے نام سے کھولے گئے علیحدہ کھاتے میں اپنی وصول کردہ تمام رقوم جمع کروائے گی؛ اور

---

[7] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[8] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) لفظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی، پر شائع ہوا تھا۔

(ڈی) رجسٹریشن اتھارٹی کو اکاؤنٹس اور دیگر ریکارڈ کے حوالے سے ایسی تفصیلات فراہم کرے گی جو رجسٹریشن اتھارٹی کو وقتاً فوقتاً درکار ہوں۔

(2) رجسٹریشن اتھارٹی یا اس سلسلے میں اس کا باضابطہ مجاز افسر تمام مناسب اوقات کے دوران ایجنسی کے بہی کھاتہ جات، تمسکات، نقد رقم، ایجنسی کے زیر قبضہ دیگر املاک اور اُن سے متعلقہ تمام دستاویزات اور دیگر ریکارڈ کا معائنہ کر سکتا ہے۔

8۔ **رجسٹرشُدہ ایجنسی کے آئین میں ترمیم** - (1) رجسٹرشُدہ ایجنسی کے آئین میں کی گئی ترمیم رجسٹریشن اتھارٹی کی منظوری کے بغیر قانونی نہیں ہو گی اور اس مقصد کے لیے ترمیم کی نقل رجسٹریشن اتھارٹی کو بھیجی جائے گی۔

(2) اگر رجسٹریشن اتھارٹی مطمئن ہے کہ آئین میں کوئی بھی ترمیم اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی دفعات کے برعکس نہیں ہے، تو اگر یہ مناسب سمجھے یہ ترمیم منظور کر سکتی ہے۔

(3) آئین میں ترمیم منظور کرنے کی صورت میں رجسٹریشن اتھارٹی ایجنسی کو ترمیم کی مصدقہ نقل جاری کرے گی جو کہ ترمیم کے باضابطہ طور پر منظور ہونے کا حتمی ثبوت ہو گا۔

9۔ **رجسٹرشُدہ ایجنسیوں کی گورننگ باڈی کی معطلی یا تحلیل** - (1) اگر رجسٹریشن اتھارٹی ، ایسی انکوائریاں کرنے کے بعد جیسے یہ مناسب سمجھے، مطمئن ہو کہ کوئی رجسٹرشُدہ ایجنسی اپنے فنڈ میں بے ضابطگی، امور کی انجام دہی میں بدانتظامی یا اس آرڈیننس کے قواعد کی دفعات یا اس کے تحت وضع کردہ کی تعمیل نہ کرنے کی ذمہ دار ہے تو یہ تحریری حکم کے ذریعے گورننگ باڈی کو معطل کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت گورننگ باڈی معطل کیے جانے کی صورت میں رجسٹریشن اتھارٹی ایک ایڈمنسٹریٹر یا زیادہ سے زیادہ پانچ اشخاص پر مشتمل نگران باڈی مقرر کرے گی جو ایجنسی کے آئین کے تحت گورننگ باڈی کی مکمل اتھارٹی اور تمام اختیارات کی حامل ہو گی۔

(3) رجسٹریشن اتھارٹی ذیلی سیکشن (1) کے تحت معطلی کا ہر حکم اس مقصد کے لیے [9] [حکومت] کے تشکیل کردہ اُس بورڈ کے سامنے پیش کرے گی جو زیادہ سے زیادہ پانچ اشخاص پر مشتمل ہو اور یہ بورڈ گورننگ باڈی کی بحالی، تحلیل اور تشکیلِ نو سے متعلق ایسے احکامات جاری کرنے کے اختیار کا حامل ہو گا جیسے یہ مناسب سمجھے۔

(4) ایسی گورننگ باڈی جس کے خلاف ذیلی سیکشن (3) کے تحت تحلیل اور تشکیلِ نو کا حکم جاری کیا گیا ہے، اس حکم کے اجرا کی تاریخ سے تیس دن کے اندر [10] [حکومت] کو اپیل کر سکتی ہے جس پر [11] [حکومت] کا فیصلہ حتمی ہو گا اور کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائے گا۔

---

[9] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[10] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)،

10۔ **رجسٹر شُدہ ایجنسی کی تحلیل** - (1) اگر کسی بھی وقت رجسٹریشن اتھارٹی کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ کوئی رجسٹر شُدہ ایجنسی اپنے آئین کے خلاف یا اس آرڈیننس کی دفعات یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے برخلاف یا مفادِ عامہ کو متاثر کرنے والے طریقے کے مطابق کام کر رہی ہے، تو یہ ایجنسی کو شنوائی کا ایسا موقع دینے کے بعد جیسے یہ مناسب سمجھے [12] [حکومت] کو اس پر رپورٹ کر سکتی ہے۔

(2) [13] [حکومت] رپورٹ پر غور کرنے کے بعد اگر مطمئن ہو کہ ایسا کرنا ضروری یا مناسب ہے، تو یہ حکم جاری کر سکتی ہے کہ یہ ایجنسی حکم میں مخصوص کی گئی تاریخ کو اور {اسی تاریخ} سے تحلیل ہو جائے گی۔

11۔ **رجسٹر شُدہ ایجنسی کی رضاکارانہ تحلیل** - (1) رجسٹر شُدہ ایجنسی، گورننگ باڈی یا اس کے اراکین کی جانب سے تحلیل نہیں کی جائے گی۔

(2) اگر کسی رجسٹر شُدہ ایجنسی کو تحلیل کرنا طے پائے، تو اس کے کم سے کم 3/5 اراکین [14] [حکومت] کو مجوزّہ طریقِ کار کے مطابق اس ایجنسی کی تحلیل کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

(3) [15] [حکومت] درخواست پر غور کرنے کے بعد اگر مطمئن ہو کہ ایسا کرنا مناسب ہے، تو حکومت یہ حکم جاری کر سکتی ہے کہ یہ ایجنسی حکم میں مخصوص کی گئی تاریخ سے تحلیل ہو جائے گی۔

الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[11] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[12] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[13] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی، پر شائع ہوا تھا۔

[14] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[15] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)،

12۔ **تحلیل کے نتائج** - (1) اس آرڈیننس کے تحت کسی ایجنسی کے تحلیل ہونے کی صورت میں تحلیل کے حکم کے مؤثر ہونے کی تاریخ کو اور {اسی تاریخ} سے اس آرڈیننس کے تحت اس کی رجسٹریشن منسوخ ہو جائے گی اور [16] [حکومت]-

(اے) ایجنسی کے ایما پر اس کی رقوم، تمسکات یا دیگر اثاثہ جات اپنی تحویل میں رکھنے والے کسی بینک یا دیگر شخص کو [17] [حکومت] کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر ایسی رقوم، تمسکات اور اثاثہ جات اپنی تحویل میں ہی رکھنے کا حکم دے سکتی ہے؛

(بی) ایجنسی کے امور کے خاتمہ کے لیے ایجنسی کے ایما پر مقدمات اور دیگر قانونی کارروائیاں دائر کرنے اور ان کا دفاع کرنے اور ایسے احکامات جاری کرنے اور اس مقصد کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے مجاز شخص کو مقرر کر سکتی ہے؛ اور

(سی) یہ حکم دے سکتی ہے کہ اس ایجنسی کے تمام واجبات اور قرضہ جات ادا کرنے کے بعد باقی بچنے والی رقوم، تمسکات اور اثاثہ جات اس ایجنسی جیسے مقاصد رکھنے والی کسی دیگر ایجنسی کو ادا یا منتقل کیے جائیں جیسے حکم میں مخصوص کیا گیا ہو۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کی شق (بی) کے تحت مقرر کیے گئے شخص کے جاری کردہ احکامات، اپنے اطلاق میں مقامی دائرۂ اختیار کی حامل دیوانی عدالت کے ذریعے اسی عدالت کی جاری کردہ ڈگری کی طرح قابلِ اطلاق ہوں گے۔

13۔ **دستاویزات وغیرہ کا معائنہ** - کوئی بھی شخص مقررہ فیس ادا کر کے رجسٹریشن اتھارٹی کے دفتر میں کسی رجسٹر شدہ ایجنسی سے متعلق کسی بھی دستاویز کا معائنہ کر سکتا ہے یا اس دستاویز کی نقل یا اس کا کوئی اقتباس حاصل کر سکتا ہے۔

14۔ **سزائیں اور ضابطۂ کار** - (1) کوئی شخص جو-

(اے) اس آرڈیننس کی دفعات یا ان کے تحت وضع کردہ کسی قاعدہ یا جاری کردہ حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے؛ یا

(بی) اس آرڈیننس کے تحت رجسٹریشن کے لیے کسی درخواست میں یا رجسٹریشن اتھارٹی کو پیش کی گئی یا معلوماتِ عامہ کے لیے شائع کی گئی کسی رپورٹ میں غلط بیانی یا دروغ گوئی کا مرتکب ہوتا ہے؛

وہ چھ ماہ تک کی قید یا دو ہزار روپے تک کے جُرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[16] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[17] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت کسی جُرم یا ارتکاب کرنے والا شخص اگر کوئی کمپنی یا دیگر کارپوریٹ باڈی، یا اشخاص کی تنظیم ہو، تو اس کا ہر ڈائریکٹر، مینجر، سیکرٹری اور دیگر افسر یہ ثابت کرنے تک کہ اس کے علم یا رضامندی کے بغیر جُرم کا ارتکاب ہوا ہے، اس جُرم کا قصوروار متصور ہو گا۔

(3) کوئی بھی عدالت اس آرڈیننس کے تحت جُرم کی سماعت نہیں کرے گی سوائے اس کے کہ رجسٹریشن اتھارٹی یا اس کی جانب سے اس سلسلے میں مجاز افسر تحریری شکایت کرے۔

15۔ **تحفظ** - اس آرڈیننس کی تعمیل میں ایسے فعل کے لیے جو نیک نیتی کے ارادے سے کیا گیا ہے، کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

16۔ **شیڈول میں ترمیم کرنے کا اختیار** - [18][حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے سماجی بہبود کی خدمات کے کسی شعبہ کو شیڈول میں شامل یا اس سے خارج کرنے کے لیے اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔

17۔ **استثنا دینے کا اختیار** - [19][حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ایجنسی یا ایجنسیوں کے کسی زُمرہ کو اس آرڈیننس کی تمام دفعات یا کسی بھی دفعہ کی عمل داری سے استثنا دے سکتی ہے۔

18۔ **تفویض اختیارات** - [20][حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے عمومی طور پر یا نوٹیفکیشن میں مخصوص کردہ ایجنسی یا اس زُمرہ کی ایجنسیوں کے حوالے سے اس آرڈیننس کے تحت اپنے تمام اختیارات یا کوئی بھی اختیار اپنے کسی افسر[21] [*******] کو تفویض کر سکتی ہے۔

19۔ **قواعد** - [22][حکومت]، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

---

[18] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت{Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت{Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[19] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت{Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت{Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[20] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت{Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت{Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔

[21] بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "یا کسی مرکزی حکومت کو{Or to a Central Government}" کو حذف کر دیا گیا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی، پر شائع ہوا۔

شیڈول

[(دیکھیے سیکشن 2 (ایف)]

(i) بچوں کی فلاح و بہبود۔

(ii) نوجوانوں کی فلاح و بہبود۔

(iii) خواتین کی فلاح و بہبود۔

(iv) جسمانی اور ذہنی طور پر معذور افراد کی فلاح و بہبود۔

(v) خاندانی منصوبہ بندی۔

(vi) لوگوں کو سماج دشمن سرگرمیوں سے دور رکھنے کے لیے تفریحی پروگرام۔

(vii) شہری ذمہ داری کا احساس اُجاگر کرنے کی غرض سے بالغوں کے لیے سماجی تعلیم۔

(viii) رہا ہونے والے قیدیوں کی فلاح و بہبود اور بحالی۔

(ix) نو عمر مجرمان کی فلاح و بہبود۔

(x) سماجی طور پر معذور افراد کی فلاح و بہبود۔

(xi) گداگروں اور ناداروں کی فلاح و بہبود۔

(xii) مریضوں کی بحالی اور فلاح و بہبود۔

(xiii) بوڑھوں اور ناتوانوں کی فلاح و بہبود۔

(xiv) سماجی بہبود کے کاموں کے لیے تربیت۔

(xv) سماجی بہبود کی ایجنسیوں کے درمیان ارتباط۔

---

[22] بذریعہ سماجی بہبود کی رضاکار ایجنسیاں (رجسٹریشن اور کنٹرول) (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XIX بابت 2012) الفاظ "صوبائی حکومت {Provincial Government}" کو بدل دیا گیا، 11 فروری، 2012، ایس۔ 2 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40159 تا 40160 پر شائع ہوا، جنھیں قبل ازیں بذریعہ مرکزی قوانین کی تطبیق آرڈر، 1964 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1964)، الفاظ "مرکزی حکومت {Central Government}" کو بدل دیا گیا تھا، 28 مئی، 1964 سے مؤثر ہوا تھا؛ اور پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، آرٹیکل 2 اور شیڈول میں صفحات 251 سی تا 251 اے اے پی پر شائع ہوا تھا۔